وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اور	جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے
اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ
تم سجدہ کرو (فعل امر)	آدم کی خاطر	تو وہ سب سجدہ ریز ہو گئے (فعل ماضی)	سوائے
اِبْلِيْسَ	اَبٰى	وَ اسْتَكْبَرَ	وَ كَانَ
ابلیس کے	اُس نے انکار کیا	اور اُس نے تکبر سے کام لیا	اور وہ تھا
مِنَ الْكٰفِرِيْنَ			
کافروں میں سے			

وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ٘ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۵﴾

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی خاطر سجدہ کرو تو وہ سب سجدہ ریز ہو گئے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور استکبار سے کام لیا اور وہ کافروں میں سے تھا۔

وَ قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ
اور ہم نے کہا	اے آدم	سکونت اختیار کر / ٹھہر	تو بھی
وَ زَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	وَ	كُلَا
اور تیری زوجہ بھی	جنت میں	اور	تم دونوں کھاؤ
مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا
اِس میں سے	بافراغت	جہاں سے	تم دونوں نے چاہا
حَيْثُ شِئْتُمَا		**جہاں سے تم دونوں چاہو**	

وَلَا تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ
اور تم دونوں قریب نہ جانا	اس	مخصوص درخت (ال کی وجہ سے مخصوص درخت ترجمہ کیا گیا ہے)
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ		تم دونوں اس مخصوص درخت کے قریب نہ جانا
*فَتَكُونَا	مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	
ورنہ تم دونوں ہو جاؤ گے	ظالموں میں سے	*فاء سببیہ ہے جس کا ترجمہ ہے "ورنہ"
وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾		
اور ہم نے کہا اے آدم! تُو اور تیری زوجہ جنت میں سکونت اختیار کرو اور تم دونوں اس میں جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ مگر اس مخصوص درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔		